مدینۃ المسیح

قادیان ۴ ماہ ہجرت۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج ۹½ بجے صبح کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ کل شام کو کچھ حرارت ہو گئی تھی۔ آج اس وقت حرارت تو نہیں ہے۔ لیکن ضعف ہے۔ احباب کرام حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو سر درد کیوجہ سے ضعف ہے احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کیلئے دعا فرمائیں ــــ حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی عام حالت اچھی ہے۔ لیکن بخار رات کو اتر جاتا ہے اور دن کو ہو جاتا ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا کریں۔

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ میں خیر و عافیت ہے۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو گذشتہ رات مرض حبس البول کا دورہ ہو گیا۔ دعا کی جائے کہ خدا تعالےٰ صحت بخشے۔

جلد ۳۲ | ۵ ماہ ہجرت ۱۳۲۳ ہش | ۱۱ جمادی الاول ۱۳۶۳ھ | ۵ مئی ۱۹۴۴ء | نمبر ۱۰۴

"زمیندار" اسلام کو بدنام کرنیوالے فتنہ پردازوں کی حمایت میں

(۳)

ہم نے اخبار "زمیندار" سے دریافت کیا تھا کہ "ستیارتھ پرکاش" کے خلاف اس کا پیمانہ صبر و شکیب آج تک کیوں نہیں چھلکا۔ جبکہ اسے خود تسلیم ہے۔ کہ "ستیارتھ پرکاش واقعی دل آزار ہے۔ اور جب تک یہ گالیوں کی پوٹ موجود ہے کوئی مسلمان مطمئن نہیں ہو سکتا" اس کا جواب یہ دیا گیا ہے کہ "زمیندار حسب معمول اس کے خلاف جہاد کر رہا ہے" قطع نظر اس سے کہ اس جہاد کا کوئی نام و نشان نظر نہیں آتا۔ اور عرصہ سے "زمیندار" میں اس کے متعلق ایک لفظ بھی دکھائی نہیں دیتا۔ دیکھنا یہ چاہیئے۔ کہ اس جہاد عظیم کے نتائج کیا مرتب ہو رہے ہیں۔ "زمیندار"، تو بھس میں آگ لگا کر ایک طرف ہو گیا لیکن اس کے مقابلہ میں ستیارتھ پرکاش کی حمایت اور اشاعت میں اس وقت تک آریوں نے جو کچھ کیا اور کر رہے ہیں۔ اس کی المناک تفصیل میں نہ جاتے ہوئے صرف ایک تازہ بات پیش کی جاتی ہے۔ آریوں کی مرکزی سبھا کے اخبار "آریہ گزٹ"، (۳۰۔ اپریل ۴۴ء) میں اعلان کیا گیا ہے کہ:۔

"۷ رمئی کو تمام بھارت ورش میں ستیارتھ پرکاش دوس (یوم) منانے کا نشچہ (فیصلہ) ہوا ہے"

تمام ہندوستان میں یہ دن کس طرح منایا جائیگا۔ اس کے متعلق لکھا ہے۔

"اس دن ہر ایک آریہ پرش کو پرن (عہد) کرنا چاہیئے۔ کہ وہ اپنی اس دھرم پستک کی رکھشا (حفاظت) کے لئے سب کچھ نچھاور (قربان) کرنے کے لئے ہمیشہ تت پر رہے گا۔ اس کے ساتھ ہی ہر ایک آریہ پرش کو یہ عملی قدم اٹھانا چاہیئے۔ کہ وہ ستیارتھ پرکاش کی ایک کاپی اپنے پاس رکھے اور کم از کم ایک اپنے کسی دوست یا انہیں مت رکھنے والے بھائی کی بھینٹ (نذر) ضرور کرے۔ نیز اس دن ستیارتھ پرکاش رکھشا فنڈ کو مضبوط بنانے کے لئے ہر ایک بھائی یتھا شکتی (حسب مقدور) اپنا حصہ ضرور ادا کرے۔ اس روز اس فنڈ کے لئے ہزاروں نہیں لاکھوں روپیہ اکتر (جمع) ہونا چاہیئے۔ تاکہ یہ دھرم پستک دنیا کی تمام بھاشاؤں (زبانوں) میں لاکھوں کی تعداد میں چھپ سکے"

یہ ہے نتیجہ اس جہاد کا جس کا آغاز "زمیندار" اور اس کی نام نہاد "مجلس اتحاد ملت" نے کیا۔ کہ سر پہ کفن باندھ کر اور ہاتھ میں تلوار لے کر میدان جہاد میں اترنے والے مجاہدین کا تو کہیں کھوج نہیں ملتا۔ لیکن جسے نابود کرنے کے لئے جہاد کیا جا رہا ہے۔ اسے پھیلانے اور بڑھانے کی انتہائی کوششیں عمل میں لائی جا رہی ہیں۔ اور لطف یہ کہ یہ سب کچھ سنتے اور دیکھتے ہوئے مجاہدین کے کان پر جوں تک نہیں رینگتی۔ ہاں دعویٰ یہ ہے۔ کہ مجلس اتحاد ملت اور "زمیندار" کو ستیارتھ پرکاش کے خلاف اس حرکت سے کام لینا پڑے گا۔ جس کے زلزلہ افگن نتائج حکومت پنجاب کی آریہ نوازی کیلئے بھی باعث عبرت ہوں گے"۔ کیا کہنے ہیں اس "حرکت" کے اور کیا شان ہے ان حرکت کرنے والوں کی۔ کہ بمقابل ان کی خاک اڑانے کے لئے نئے نئے طریق اختیار کر رہا ہے۔ مگر وہ یہ کہہ دینا کافی سمجھ رہے ہیں۔ کہ جب ہم نے حرکت کی۔ تو زلزلہ افگن نتائج پیدا کر دیں گے۔

جن لوگوں کی بے عملی اور خود فراموشی کی یہ حالت ہو۔ وہ جب جان و دل سے خدمت اسلام کرنے والوں کے خلاف فتنہ و شرارت برپا کریں۔ اور جبر و تشدد سے تبلیغ اسلام میں روکاوٹیں پیدا کریں۔ تو سوائے اس کے کیا کہا جا سکتا ہے۔ کہ ان کی بدبختی اور تباہی کا پیمانہ لبریز ہو کر چھلکنے ہی والا ہے۔

دوسری بات ہم نے یہ دریافت کی تھی۔ کہ اسلام کو مٹانے کے لئے مخالفین اسلام جو منصوبے اور کوششیں کرتے چلے آرہے ہیں۔ اور ہر سال سینکڑوں نہیں ہزاروں مسلمان کہلانے والے مردوں اور عورتوں کو مرتد کر رہے ہیں۔ ان کے مقابلہ کے لئے اگر "زمیندار" اور وہ لوگ جو احمدیت کے خلاف فتنہ و فساد پھیلانے میں پیش پیش ہیں۔ کچھ نہیں کر سکے۔ تو یہی بتا دیں۔ کہ پچھلے دنوں ہندو مہا سبھا نے امرتسر میں بیٹھ کر مسلمانوں کو ارتداد کے گڑھے میں گرانے کے لئے جو منصوبے گانٹھے۔ ان کے مقابلہ میں کونسی صورت اختیار کی گئی ہے؟

اس کے متعلق "زمیندار" نے لکھا ہے۔ اور کیا ہی معقول اور مبنی بر صداقت لکھا ہے کہ:۔

"الفضل کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ زمیندار ارتداد کی مخالفت کے میدان میں ہمیشہ سب سے آگے رہا ہے۔ اور آج بھی بفضلہ تعالےٰ فرض رہنمائی ادا کر رہا ہے۔ اور اس کا ثبوت زیر نظر سطور ہی سے ملتا ہے۔ کیونکہ مرزائیت سب سے بڑا فتنہ ارتداد ہے۔ اور زمیندار اس کے خلاف کامیاب جہاد کر رہا ہے"

فی الواقعہ اس سے بڑھکر "زمیندار" کے میدان ارتداد میں سب سے آگے رہنے کا ثبوت اور کیا ہو سکتا ہے۔ کہ دنیا میں اشاعت اسلام اور حفاظت اسلام کا فرض ادا کرنے والی واحد جماعت احمدیہ کے خلاف شور مچاتا رہے۔ اور وہ لوگ جو اسلام کو مٹانے اور مسلمانوں کو مرتد کرنے میں مصروف ہیں۔ ان کے پھینکے ہوئے ٹکڑوں سے اپنا پیٹ پالتا رہے۔ لیکن اس کا جماعت احمدیہ کے خلاف "کامیاب" جہاد کرنے کا ادعا ستیارتھ پرکاش کے خلاف جہاد کرنے کے اعلان سے بھی زیادہ عجیب و غریب ہے۔ کیونکہ آج نہیں بلکہ آج سے کئی سال قبل "زمیندار" کے مولوی ظفر علی صاحب جماعت احمدیہ کے مقابلہ میں نہ صرف اپنی بلکہ اپنے تمام امثال اور اظلال کی ناکامی کا اعلان

ایڈیٹر:۔ غلام نبی
بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔

مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب کی خیر و عافیت کیلئے دُعا کی جائے

مکرم محترم میاں عبدالرحیم احمد صاحب کی حالت ابھی تک تشویشناک ہے۔ اور اس بات کی بے حد ضرورت ہے کہ ان کی خیر و عافیت کے لئے دُعاؤں کا سلسلہ جاری رکھا جائے۔ نماز تہجد اور خاص دُعاؤں کے اوقات میں احباب کو اس مخلص اور فدائے احمدیت نوجوان کیلئے خصوصیت سے دعائیں کرنی چاہئیں۔

صفحہ اول سے آگے

جلی الفاظ میں کر چکے ہیں۔ چنانچہ ایک طویل مضمون کے دوران میں انہوں نے لکھا۔ اور ۹ اکتوبر ۱۹۳۲ء کے "زمیندار" میں جسے "قادیان نمبر" قرار دیا گیا تھا۔ شائع ہو چکا ہے۔ کہ

"یہ (جماعت احمدیہ) ایک تناور درخت ہو چلا ہے۔ اسکی شاخیں ایک طرف چین میں اور دوسری طرف یورپ میں پھیلتی ہوئی نظر آتی ہیں۔"

جلے دل کے ساتھ اس اجمال کی تشریح مولوی ظفر علی صاحب نے یہ کی ہے کہ

آج میری حیرت زدہ نگاہیں بحسرت دیکھ رہی ہیں۔ کہ بڑے بڑے گریجوایٹ اور وکیل اور پروفیسر اور ڈاکٹر جو کونٹ اور ڈیکارٹ اور ہیگل کے فلسفہ تک کو خاطر میں نہیں لاتے۔ غلام احمد قادیانی کی خرافات واہیہ پر اندھا دھند آنکھیں بند کرکے ایمان لے آئے ہیں۔"

اس سے بڑھ کر اپنی ناکامی اور نامرادی کا اعتراف اور کیا ہو سکتا ہے۔ اور یہ اعلان آج سے کئی سال پہلے کا ہے۔ آج جماعت احمدیہ اس وقت سے بہت زیادہ خدا کے افضال اور انعامات کی مورد ہے۔ ان حالات میں "زمیندار" کا یہ کہنا کہ وہ احمدیت کے خلاف کامیاب جہاد کر رہا ہے۔ صرف منہ چڑانا ہے۔

اخبار احمدیہ

اعلان نکاح:- (۱) حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے مورخہ ۱۵ اپریل کو مسجد مبارک قادیان میں سیدہ تقیہ بیگم بنت ڈاکٹر سید میجر حبیب اللہ شاہ صاحب اور لفٹنٹ سید مسعود شاہ صاحب پسر حضرت میر حامد شاہ صاحب مرحوم کے نکاح (مہر تین ہزار روپیہ) کا اعلان فرمایا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ یہ رشتہ فریقین کے لئے باعث برکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہو۔ خاکسار مرزا بشیر احمد قادیان

(۲) حافظ سید محمد انور صاحب محلہ دارالبرکات قادیان بن سید محمد اصغر صاحب مونگیر کا نکاح سیدہ بشریٰ بیگم اختر بنت ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب محلہ دارالبرکات قادیان سے ایک ہزار مہر پر حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے ۲۹ اپریل کو بعد نماز عصر پڑھا۔ خدا تعالیٰ مبارک کرے۔ (۳) ۳ مئی کو بعد نماز عصر حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے مرزا محمد صادق صاحب ٹھیکیدار کوئٹہ کا نکاح زکیہ خانم صاحبہ بنت شیخ محمد لطیف صاحب آف گوجرانوالہ کے ساتھ تین ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ (۴) میرے لڑکے خواجہ نذیر احمد کا نکاح بعوض مبلغ ۵۰۰/- روپیہ مہر عنایت بیگم دختر مولوی محمد جمال صاحب سکنہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ کے ساتھ مولوی احمد علی صاحب نے بمقام ترگڑی پڑھا۔

(خاکسار خواجہ جلال دین چھاؤنی سیالکوٹ)

شکریہ احباب:- حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی دُعاؤں کے طفیل خاکسار ملازمت پر بحال ہو گیا ہے۔ دورانِ معطلی کی سالم تنخواہ ملی ہے۔ الحمد للہ۔ ان تمام احباب کا جنہوں نے دُعاؤں سے مدد کی شکرگزار ہوں۔ خاکسار عبدالغفور خاں کراچی

پیشگوئی دربارہ لیکھرام پر اعتراضات

ایک مرتد نو آریہ مہاشہ کی طرف سے چند سال ہوئے ایک کتاب "دافع الاوہام بر پیشگوئی لیکھرام" شائع ہوئی تھی۔ جس کا جواب نظارت دعوت و تبلیغ کی طرف سے انشاء اللہ تعالیٰ لکھا جا رہا ہے۔ اگر کسی دوست کو اس پیشگوئی پر کسی اعتراض کا علم ہو۔ یا اس پیشگوئی سے متعلق کوئی اہم بات معلوم ہو۔ تو اطلاع دیں۔ نیز اگر کسی دوست کے پاس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کوئی تحریر اس پیشگوئی کے متعلق ہو۔ تو اس کی بھی اطلاع دیں۔ آریہ پنڈت صاحبان بھی اگر اس پیشگوئی پر اپنے مایۂ ناز اعتراضات سے اطلاع دیں گے۔ تو ممنون ہونگا۔ (خاکسار جلال الدین شمس قادیان)

درجہ اولیٰ جامعہ احمدیہ میں داخلہ

جماعت ہفتم مدرسہ احمدیہ پاس کرنے والے طلباء کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ درجہ اولیٰ جامعہ احمدیہ میں ۲۰ مئی ۴۴ء تک داخلہ ہوگا۔ (ارجمند خان قائم مقام پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان)

پتہ مطلوب ہے:- خواجہ محمد شریف صاحب دریا گنج نقارخانہ دہلی عدم پتہ ہیں۔ اگر وہ اس اعلان کو پڑھیں تو وہ خود یا اگر کسی اور دوست کو ان کے ایڈریس کا علم ہو۔ تو وہ اطلاع دیں۔

(ناظر بیت المال)

تقرر محصلین:- آئندہ کے لئے ملک محمد اکرم۔ میاں منیر الدین۔ میاں محمد اسماعیل و میاں عبدالرشید صاحبان کو محصلین جماعت احمدیہ گوجرانوالہ مقرر کیا جاتا ہے۔ ناظر بیت المال

وصیت کی منسوخی:- مجلس کارپرداز مصالح قبرستان نے میاں دوست محمد ولد نبی بخش صاحب ۵۱۸۳ ساکن اجمیر ضلع ہوشیارپور کی وصیت منسوخ کر دی ہے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

نظارت امور عامہ کا اعلان:- جماعتہائے احمدیہ کے عہدیداروں کا سہ سالہ انتخاب شروع ہے۔ جماعتیں سیکرٹری امور عامہ و خارجہ کے انتخاب کو خاص طور پر مدنظر رکھیں۔

ناظر امور عامہ قادیان

اعلان:- ڈاکٹر محمد عمر صاحب احمدی کمپاؤنڈ انڈین ملٹری ہسپتال آگرہ کی خواہش ہے۔ کہ اگر ان کے آس پاس کوئی احمدی دوست ہوں۔ تو وہ نماز جمعہ کے لئے آیا کریں۔

درخواستہائے دُعا:- (۱) صباح الدین حیدر صاحب ابن جناب ڈپٹی حسام الدین صاحب کلکتہ بیمار ہیں۔ (۲) نور محمد صاحب لاہور چھاؤنی کی دو لڑکیاں بیمار ہیں۔ (۳) مستری ابراہیم صاحب ویرووالہ کی ہمشیرہ بیمار ہیں۔ (۴) محمد عبداللہ صاحب فیروزپور شہر کی اہلیہ بیمار ہیں۔ (۵) ملک محمد مستقیم صاحب کے برادر خورد ڈاکٹر عبدالمغنی صاحب محاذ جنگ پر زخمی ہو گئے ہیں۔ (۶) حوالدار کلرک عبدالرحمٰن صاحب محاذ جنگ پر ہیں۔ (۷) مرزا عبدالرحیم صاحب میڈیکل کالج امرتسر کا امتحان قریب ہے۔ (۸) محمد ابراہیم صاحب مغلپورہ ادیب عالم کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب سب کی خیر و عافیت اور سلامتی و کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

دعائے نعم البدل:- عنایت اللہ خاں اکبرپور الہ آباد کا بچہ فوت ہو گیا ہے۔ احباب دُعائے نعم البدل کریں۔

دعائے مغفرت:- ۲۰ اپریل۔ میرے بھائی شیخ عبدالکریم صاحب ابن جناب شیخ رحیم بخش صاحب مرحوم کتب فروش گجرات بعمر ۳۵ سال حرکت قلب بند ہو جانے سے اچانک وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار عبدالغفور از گجرات

ولادت:- مرزا شریف بیگ صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل قصور کے ہاں ۱۷ اپریل لڑکی تولد ہوئی۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے بشریٰ نام تجویز فرمایا۔ احباب مولودہ کی درازیٔ عمر اور سعادت دارین کے لئے دُعا کریں۔ (۲) خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو ۲۸ اپریل بروز جمعہ فرزند نرینہ عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ اسے خادمِ اسلام و احمدیت اور عبد مومن بنائے۔ اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ خاکسار عبدالجلیل عشرت احمدی عفی اللہ عنہ

ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم کے لئے درخواست دُعا

گجرات ۳ مئی۔ مکرم ملک برکت علی صاحب نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے۔ کہ ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم چار روز سے بعارضہ ٹائیفائیڈ سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت اس نوجوان خادم سلسلہ کی صحت و عافیت کے لئے خاص طور پر دعا کریں۔

اَلْمُؤْمِنُ يَرٰى اَوْ يُرٰى لَهٗ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے رؤیا کی مصدق

احباب جماعت کی خوابیں

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے بذریعہ رؤیا جو یہ انکشاف فرمایا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مصلح موعود کے متعلق پیشگوئی کے آپ ہی مصداق ہیں۔ اس رؤیا سے قبل جماعت احمدیہ کے بہت سے اصحاب کو خدا تعالےٰ نے ایسی خوابیں دکھائیں۔ جن میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی علوّ شان اور علو مرتبت کا ذکر ہے۔ اور جن میں ان عظیم الشان کارناموں کی طرف اشارہ ہے۔ جو مصلح موعود کی ذات والا صفات سے ظہور پذیر ہوئے۔ اور آئندہ ہونے والے ہیں۔ ذیل میں ایسی خوابوں میں سے کچھ اور پیش کی جاتی ہیں۔

(۵۶)

تاریخ مجھے اچھی طرح یاد نہیں لیکن حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے اعلان مصلح موعود سے پہلے بدھ اور جمعرات کی درمیانی رات کو میں نے تہجد کے وقت خواب دیکھا۔ کہ میں حضرت اماں جان کی گلی میں کھڑی کیا دیکھتی ہوں۔ کہ احمدیہ چوک اور دوکانوں کی چھتوں پر۔ مسجد مبارک۔ ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کے گھر کے سامنے کی چھت۔ سب مردوں سے بھری پڑی ہیں۔ اتنے میں نماز ہوئی۔ اور صرف دو رکعت پڑھائی گئی۔ میں حیران ہوں۔ کہ اس قدر لوگ کیوں جمع ہیں سالانہ لوگ تو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہوتے ہیں۔ آج کیوں جمع ہیں اور نماز اسی وقت کیوں پڑھائی گئی۔ خواب میں مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے نماز کا کوئی وقت نہیں۔ میرے دل میں یہ خیال آیا ہی تھا کہ کیا دیکھتی ہوں ۱۶ بادشاہ جن کی شکلیں ہٹلر اور مسولینی جیسی ہیں۔ مسجد مبارک کی سیڑھیوں سے اتر کر حضرت اماں جان کی گلی میں سے پریڈ کرتے ہوئے گذرے۔ مجھے دہشت ہوتی ہے۔ کہ یہ لوگ کیوں آئے۔ ایسا نہ ہو کہ کوئی فتنہ پیدا کریں۔ اس خیال کا آنا تھا۔ کہ کسی نے زور سے کہا کہ پگلی! یہ تو ۱۶ بادشاہ ہیں اور آج حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لائے اور حضرت امیر المومنین کی بیعت میں داخل ہوئے ہیں۔ ان کی خوشی میں حضور نے نماز پڑھائی ہے یہ بیعت کرکے واپس جا رہے ہیں۔ میرا دل یہ سنتے ہی خوشی سے لبریز ہوگیا۔ اتنے میں میری آنکھ کھلی۔ صبح کی اذان ہو رہی تھی۔

سیدہ امۃ العزیز اہلیہ قریشی۔ ایس۔ ڈی احمد۔ بی۔ اے قادیان۔

(۵۷)

بحضور سیدنا و مرشدنا امیر المومنین خلیفۃ المسیح و مصلح موعود ایدہ اللہ تعالےٰ۔

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ۔

وہ دن کس قدر خوشی۔ مسرت اور برکت کا دن تھا۔ جبکہ الفضل میں یہ پڑھا۔ کہ حضور نے اعلام الٰہی کے ماتحت ۲۸ جنوری ۴۴ء کے خطبہ جمعہ میں یہ اعلان فرمایا۔ کہ حضور ہی وہ مصلح موعود ہیں جس کے متعلق پہلے سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پیشگوئی فرمائی تھی۔ آمنا و صدقنا۔

یہ بندہ جبکہ مکرم فخر الدین صاحب مالاباری کے ہمراہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں قریباً تین سال تک قادیان شریف میں رہا۔ اسی وقت سے حضور کے اخلاق۔ عبادت اور دعا اور قرآن کا شوق وغیرہ سے خوب واقف ہے۔ نیز بعض بزرگوں کے اقوال جیسے جناب مفتی محمد صادق صاحب خاص کر حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کی باتیں بطور اشارہ سنی ہیں۔ اس وجہ سے اسی زمانہ سے کمترین کا ایمان ہے۔ کہ بفضل خدا حضور ہی حضرت خلیفۃ المسیح اول کے بعد خلیفہ ہونیوالے۔ قدرت ثانی اور مصلح موعود ہونیکے مصداق ہیں۔ خدا کا بے شمار شکر اور حمد ہے جس نے یہ دن دکھایا۔ چند ماہ پہلے خاکسار نے دو خوابیں دیکھی ہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے۔ کہ ایک شیشے کے فریم کے اندر دو تصویریں رکھی ہوئی ہیں۔ ایک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اور ایک حضور کی۔ دونوں کا لباس اور رنگ وغیرہ سب یکساں ہے۔ ایک ہی قسم کا کرتا پہنے ہوئے۔ مگر موٹائی میں کچھ فرق ہے۔ دل میں خیال آیا۔ کہ یہ نبوت کا فرق ہے۔ واللہ اعلم

دوسری یہ کہ ایک دن خواب میں دیکھتا ہوں۔ مشرق کی طرف آسمان سے نور اتر رہا ہے۔

حضور نے ایک خطبہ میں بعض بزرگوں کی خوابیں بیان فرمانے کے بعد اشارہ فرمایا۔ اگر کسی اور دوست کو کوئی خواب آیا ہو۔ تو وہ خواب الفضل میں شائع کرا دے۔ اس لئے مندرجہ بالا دو خوابیں لکھی ہیں۔ شائع کرا دیں۔ بندہ ۱۹۱۳ء کے آخر میں قادیان سے آیا تھا۔ اس کے بعد بوجہ بیماری اور تہیدستی وغیرہ قادیان واپس نہیں جا سکا۔ اب تو دل تڑپ رہا ہے۔ بدن یہاں ہے مگر دل وہاں دوڑ رہا ہے۔ حضور سے التجا ہے۔ حضور دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ بندہ کو زندگی میں ایک دفعہ حضور کی پابوسی کا شرف حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

خاکسار ای۔ احمد۔ احمدی مالاباری پینگاڈی۔

(۵۸)

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ

قریباً سوا سال ہوا۔ میں نے ایک خواب دیکھا۔ جو حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر بیان کرنے کا ارادہ تھا۔ مگر طبیعت کی خرابی کی وجہ سے نہ حاضر ہو سکی۔ اب تک اس خواب کی یاد اس طرح تازہ ہے کہ جیسے میں نے آج ہی دیکھا ہے۔ اب حضور کی خدمت میں بذریعہ تحریر عرض کرتی ہوں۔ خواب میں ایک شخص بورڈنگ ہاؤس کے اوپر والے مکان کی سیڑھیوں پر جلدی جلدی چڑھ آیا۔ اور آواز دی "صوفی صاحب نیچے آؤ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام آئے ہیں۔ انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو فون کرنا ہے۔ کہ وہ خدا تعالےٰ کو تار دے دیں۔ کہ بہت سے لوگ تو مارے جا رہے ہیں۔ ہم تبلیغ کس کو کریں گے"۔ جب صوفی صاحب نیچے گئے۔ تو میں کھڑکی کے پاس کھڑی ہوگئی۔ اس خواہش سے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کر لوں۔ اتنے میں دیکھتی ہوں۔ کہ بورڈنگ ہاؤس کے اندر سے گیٹ کے باہر حضور تشریف لا رہے ہیں۔ حضور گیٹ میں کھڑے ہو گئے۔ اور بلند آواز سے کہا۔ تار منظور ہوگیا ہے۔ اتنے میں حضور کا چہرہ مبارک دکھائی دیا ہے۔ تو میں اپنے آپ سے کہتی ہوں۔ یہ تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نہیں ہیں۔ بلکہ یہی خلیفۃ الثانی ہیں۔ جب صوفی صاحب اوپر آئے، تو میں نے کہا۔ اس آدمی نے تو کہا تھا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں، مگر یہ تو خلیفۃ الثانی ہیں۔ صوفی صاحب نے کہا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت خلیفۃ الثانی کیا دو ہیں؟

اہلیہ صوفی غلام محمد صاحب
سپرنٹنڈنٹ بورڈنگ تحریک جدید قادیان

(۵۹)

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی والمصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ۔

عرض ہے۔ کہ ۲۹، ۳۰ دسمبر کی درمیانی شب میں نے ایک خواب دیکھا خواب یہ تھا۔ کہ حضور ایک کمرہ میں تشریف رکھتے ہیں۔ وہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تبرکات ہیں ان تبرکات کو حضور فروخت فرما رہے ہیں۔ میں باہر لوگوں میں تحریک کر رہا ہوں۔ کہ حضور سے تبرکات خریدیں۔ اور کہہ رہا ہوں۔ کہ سیدہ ام طاہر کی بیماری کی وجہ سے حضور کا زیادہ خرچ ہوگیا ہے۔ پیر خلیل احمد قادیان

(۶۰)

میں نے ۲۰-۲۱ شب درمیانی ماہ دسمبر ۴۳ء بوقت ۴ بجے رات خواب میں دیکھا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اور یہ عاجز ایک بلند پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ رہے ہیں۔ حضور ایسی تیز رفتار چل رہے ہیں۔ کہ میں بعض دفعہ ڈبل کرتا ہوں۔ تب بھی برابر بمشکل چلتا ہوں۔ حضور علیہ السلام کے ہمراہ اس قدر مخلوق خدا ہے۔ جس کا اندازہ کرنا محال ہے۔ دوسرے لوگ بہت پیچھے ہیں۔ مگر سب تیزی سے آ رہے ہیں۔ حضور کی کوشش بہت چُستی سے ہے۔

اور کھٹ کھٹ کی آواز بوٹ کی دُور تک سنائی دیتی ہے۔ میں حیران ہوں کہ حضور کس تیز رفتار سے چل رہے ہیں۔ کہ جوان آدمی کو بھی اتنی جرأت نہیں۔ کہ وہ آپ کے ساتھ چل سکے۔ تھوڑی دیر آپ بیٹھ گئے۔ اور میں پاؤں دبانے لگ گیا۔ پھر آپ نے کھڑے ہو کر فرمایا۔ ابھی سفر بہت طے کرنا ہے۔ چلنا چاہیئے۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔

۲۵ جنوری ۱۹۴۶ء کی رات کو میں نے آسمان کی طرف دیکھا۔ تو ۴۶ لکھا نظر آیا۔ خواب سے بیدار ہو کر مجھے نماز تہجد میں مفہوم ہؤا۔ کہ ۴۶ شاید ۴۶ سال عمر کی طرف اشارہ ہو۔

(۶۱)

گذشتہ جلسہ سالانہ کے ایام میں مَیں نے خواب دیکھا۔ کہ ایک کوٹھی بہت وسیع اور دلکش ہے۔ اس کے ایک کمرے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز تشریف فرما ہیں۔ اور دوسرے کمرے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف فرما ہیں۔ پہلے تو یہ دونوں جدا جدا وجود مجھے نظر آئے۔ پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وجود میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو دیکھا۔ حالت خواب میں ہی خیال کر رہا ہوں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت دیر کے بعد میسر آئی ہے۔ اور خواب میں ہی قلبی طور پر خوشی اور بے انتہا لذت محسوس کر رہا ہوں۔

خاکسار سید علی احمد قادیان

(۶۲)

بحضور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

میں نے جلسہ سالانہ سے تقریباً دو ہفتے پہلے یہ خواب دیکھا تھا۔ کہ دنیا میں دوبارہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام آئے ہیں۔ اور بیعت کے لئے دوبارہ اعلان ہؤا ہے۔ اور یہ بھی اعلان ہؤا کہ پہلے بھی بیعت کریں۔ جب یہ اعلان ہؤا۔ تو ہمارے گھر کے سب آدمی بیعت کرنے کے لئے چلے گئے۔ میں اور میرا بڑا بھائی مبارک احمد گھر پر حفاظت کے لئے رہ گئے۔ جب سب واپس آگئے۔ تو پھر میں اور میرا بھائی بیعت کے لئے گئے۔ معلوم ایسا ہوتا ہے۔ کہ ہم اپنے گوجرانوالہ کے مکان میں رہتے ہیں۔ اس مکان کے پاس ایک دوکان ہے۔ جس میں دو آدمی بیٹھے ہیں۔ ایک کا نام موسیٰ ہے اور دوسرے کا عیسیٰ۔ جس وقت ہم اُس دوکان کے پاس پہنچے۔ تو وہ دونوں ہمیں کہتے ہیں۔ کہ تمہارے پاس کیا معجزہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود سچے ہیں؟ پہلے تو ہم دونوں خاموش ہو گئے۔ پھر میں نے کہا۔ ہمارے پاس یہ معجزہ ہے۔ کہ تمہارا جو پانی کا نلکہ ہے۔ اگر حضرت مسیح موعود سچے ہیں۔ تو اس کا پانی شہد کی طرح ہو جائیگا۔ انہوں نے کہا۔ کتنی دیر میں؟ میں نے کہا جتنی دیر میں ہم بیعت کر کے واپس آجائینگے۔ پھر ہم دونوں بیعت کرنے چلے گئے۔ میں نے جاکر یہ واقعہ حضرت مسیح علیہ السلام کو سنایا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا۔ تم جاکر دیکھنا۔ پانی بالکل شہد کی مانند ہو جائے گا۔ اور وہ دونوں آدمی جلد ہی بیعت کریں گے۔ جب ہم دونوں بھائی واپس آئے۔ تو میں نے پوچھا۔ بتلاؤ۔ پانی شہد کی مانند ہؤا ہے یا نہیں۔ انہوں نے وہ پانی ہمارے اوپر ڈال دیا۔ اور وہ فوراً شہد کی طرح ہو گیا۔ میں نے کہا بتاؤ۔ اب ہمارے حضرت مسیح موعود سچے ہیں یا نہیں؟ تو وہ خاموش ہو گئے۔ اور کچھ دنوں کے بعد اُن دونوں نے بیعت کر لی۔ پھر میری آنکھ کھل گئی۔ اُس وقت اذان ہو رہی تھی۔ خاکسار اختر بنت شیخ محمد لطیف صاحب

ہجے ڈھکی قادیان

جماعتہائے احمدیہ کشمیر کی اطلاع کیلئے

تمام جماعتہائے احمدیہ کشمیر کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ پراونشل انجمن احمدیہ کشمیر کی صوبائی مجلس مشاورت ۷ رمئی ۱۹۴۶ء بروز اتوار مسجد احمدیہ سرینگر میں ۲ بجے بعد دوپہر منعقد ہوگی۔

خطوط کے ذریعہ براہ راست جماعتوں کو لکھدیا گیا ہے۔ امید ہے۔ کہ جملہ جماعتیں اپنے منتخب نمائندوں کو وقت مقررہ پر سرینگر پہنچنے کی تاکید کریں گی۔ خاکسار عبدالغفار حمید مولوی فاضل پراونشل سکرٹری جماعت ہائے احمدیہ کشمیر

لجنہ اماء اللہ اور مجلس شوریٰ

تعلیم یافتہ ملکوں کی عورتیں اس بارہ میں مردوں سے برسرپیکار رہتی ہیں۔ کہ کونسلوں اور اسمبلیوں میں ان کو رائے دینے کا حق دیا جائے۔ مگر ان کو اب تک اس مطالبہ میں پوری کامیابی نہیں ہوئی۔ اس کے خلاف حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جن کو اللہ تعالےٰ نے مصلح موعود بھی قرار دیا ہے۔ عورتوں کو بغیر مانگے وہ حق عطا کر دیا ہے۔ جو دوسری قومیں باوجود مطالبہ کے نہ دے سکیں۔ مگر افسوس کہ احمدی خواتین نے اس سے فائدہ نہ اٹھایا اور نہ اس کی قدر کی۔ اس لئے تمام بہنوں سے التجاء کرتا ہوں۔ کہ حضور نے ان کو اہم جماعتی معاملات میں رائے دینے کا جو حق عطا کیا ہے۔ اس سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔ بہنوں کو معلوم ہے۔ کہ ہر سال ماہ اپریل میں ایک مجلس مشاورت ہوتی ہے۔ جس میں اہم امور پر نہ صرف مردوں بلکہ عورتوں سے بھی رائے طلب کی جاتی ہے۔ اور ہر جماعت اپنا نمائندہ قادیان بھیجتی ہے۔ جن بہنوں کو اس مجلس میں شرکت کا موقعہ ملا ہے۔ وہ جانتی ہیں۔ کہ ہر معاملہ پر جو ایجنڈا میں درج ہوتا ہے۔ کافی لمبی بحث کی جاتی ہے۔ اور عورتوں کی رائے جو مختلف لجنات اماء اللہ کی طرف سے وصول ہو چکی ہو۔ مجلس میں پڑھ کر سنا دی جاتی ہے۔ اور حضور کے حکم سے یہ خدمت میرے سپرد کی جاتی ہے۔ کہ میں لجنات اماء اللہ کی آراء پڑھ کر مجلس میں سنا دوں۔ مگر یہ دیکھکر شرمندہ ہو جاتا ہوں۔ کہ بڑی بڑی لجنات اماء اللہ بھی ایجنڈا میں درج شدہ معاملات کے متعلق کوئی رائے نہیں بھیجتیں۔ اس سال صرف تین لجنات نے ایجنڈا کے متعلق اپنی آراء بھیجیں۔ یعنی لجنہ اماء اللہ قادیان امرتسر اور سیالکوٹ نے ان کے سوا کسی لجنہ نے اپنی آراء بھیجنی ضروری نہ سمجھیں۔ حالانکہ چاہیئے یہ کہ ان کے پاس

کسی سال ایجنڈا مجلس مشاورت نہ پہنچے۔ تو وہ سکرٹری صاحبہ مرکزی لجنہ اماء اللہ قادیان سے شکایت کریں۔ کہ ان کو کیوں ایجنڈا نہیں بھیجا گیا۔ اور ان کو ان کے اس حق سے جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز عطا فرما چکے ہیں۔ کیوں محروم رکھا گیا۔ نہ یہ کہ ایجنڈا موصول ہونے پر بھی وہ خاموش رہیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کو اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے اتنا علم دیا ہے۔ کہ ان کو ہمارے مشورہ کی ضرورت نہیں۔ بلکہ وہ تو ہمارے ہی فائدہ کے لئے ہم سے مشورہ چاہتے ہیں۔ تا ہمیں جماعتی کاموں سے دلچسپی پیدا ہو۔ ہمارے ذہن تیز ہوں۔ اور سلسلہ کی بہتری کے لئے غور و فکر کی عادت راسخ ہو۔ اور سب سے بڑی بات یہ ہے۔ کہ انبیاء اور خلفاء کو اللہ تعالےٰ کا حکم ہے۔ کہ وہ مشورہ کریں۔ سو حضور تو اپنا فرض ادا کر دیتے ہیں۔ مگر لجنات اماء اللہ اپنے فرض کو بھول جاتی ہیں۔ میں تمام بہنوں کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ ہر شہر اور ہر قصبہ میں لجنہ قائم کریں۔ اور اس کی اطلاع سکرٹری صاحبہ مرکزی لجنہ اماء اللہ قادیان کو دیں۔ اس میں کارکنان کے نام ہوں۔ اور سیکرٹری و پریذیڈنٹ لجنہ کا پورا نام اور پتہ خوشخط لکھکر سیکرٹری صاحبہ مرکزی لجنہ اماء اللہ قادیان اور پرائیویٹ سکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو فوراً بھیجدیں۔ سیکرٹری صاحبہ مرکزی لجنہ اماء اللہ قادیان کی خدمت میں بھی التماس ہے۔ کہ تمام بیرونی لجنات کی سیکرٹری و پریذیڈنٹ کے نام اور مفصل پتے کا ریکارڈ مرکز میں محفوظ رکھیں۔ اور مجلس مشاورت کے انعقاد سے کافی عرصہ پہلے وہ اطمینان فرما لیں۔ کہ تمام لجنات کو ایجنڈا بھیجدیا گیا ہے جہاں تک میرا خیال ہے دفتر پرائیویٹ سکرٹری میں لجنات کے صحیح پتہ بھی محفوظ نہیں۔

[illegible]

حضرت قبلہ شیخ قطب الدین احمد صاحب قریشی کے مختصر حالاتِ زندگی

(۲)

حضرت قبلہ والد صاحب کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اور خاندان نبوت سے بہت محبت تھی۔ ۱۹۱۴ء کا واقعہ ہے۔ جب مسئلہ خلافت پر اختلاف ہوا تو مولوی صدر الدین صاحب معہ اپنے دو تین رفقاء کے پٹیالہ والی مسجد میں آئے۔ حضرت والد صاحب ان دنوں شہر پٹیالہ کے کوتوال لگے ہوئے تھے۔ ابھی مولوی صدر الدین صاحب کچھ کہنے نہ پائے تھے۔ کہ حضرت والد صاحب نے کہا دیکھئے مولوی صاحب اگر آپنے خلافت کی مخالفت میں کچھ کہنا ہے تو اسکی اجازت میں آپ کو نہیں دے سکتا۔ اسکے علاوہ جو بات کرنی ہو۔ وہ کریں۔ اس پر مولوی صدر الدین صاحب بہت برہم ہوئے۔ مسجد سے نکل کر چلے گئے۔ جو کچھ کھانے پینے کے لئے آگے رکھا تھا۔ وہ بھی چھوڑ گئے۔

۱۹۲۰ء میں ملازمت سے ریٹائر ہونے کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے والد صاحب کو پہلے سپرنٹنڈنٹ سٹلمنٹ جرائم پیشہ چادہ بائل لگایا۔ پھر سٹلمنٹ جرائم پیشہ خانیوال چک 91-A / 10-R (محمود آباد) کا سپرنٹنڈنٹ مقرر فرمایا۔ وہاں آپ نے چک بسایا۔ مدرسہ بنوایا۔ مسجد بنوائی اور وہاں کے لوگوں کو احمدیت کی تعلیم دینی شروع کی۔ چنانچہ چند سال میں کئی ایک احمدی ہوگئے۔

خاکسار کے دادا صاحب احمدی نہ تھے۔ مگر نہایت مخیر اور مردم شناس انسان تھے۔ اور والد صاحب کی نیکی کے بہت قائل تھے۔ ۱۹۲۵ء میں انہوں نے قبلہ ام کو اپنی جائیداد کے انتظام کیواسطے کالکا بلالیا۔ چونکہ والد صاحب اپنے سب بھائیوں میں سے اکیلے احمدی تھے۔ اس لئے انہوں نے سخت حسد کیا۔ اور والد صاحب کو بہت تکالیف دیں۔ مگر باوجود اس کے آپ کبھی بدلہ لینے پر آمادہ نہ ہوئے۔ اور ہمیشہ ان کے حق میں دُعا ہی کرتے رہے۔ دادا صاحب کے مرنے کے بعد باوجودیکہ بھائیوں نے بہت زیادہ حصہ ترکہ میں سے لے لیا۔ مگر خاکسار کو اپنی طرف سے دعویٰ کرنے کی اجازت نہ دی۔ اور تھوڑی جائداد لے کر ہی صبر کیا۔

چونکہ اپنے والد محترم کے گھر میں بہت آسودگی دیکھ چکے تھے اور پھر ایک بڑے والئے ریاست کے ساتھ رہ چکے تھے اسلئے بہت مخیر واقعہ ہوئے تھے۔ ہر ایک تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ اپنے بیگانے سب سے سلوک کرتے۔

حق اللہ اور حق العباد کا بہت خیال رکھتے تھے۔ ایک دفعہ کا واقعہ ہے۔ کہ بوجہ تنگی وقت سٹیشن پر ٹکٹ نہ خرید سکے۔ واپسی پر مجھ سے کہا۔ کہ دو ٹکٹ لے آؤ۔ میں مطلب نہ سمجھا۔ مگر تعمیل حکم میں دو ٹکٹ لے آیا۔ قبلہ ام نے ایک ٹکٹ پھاڑ دیا۔ فرمانے لگے انسان کو اللہ تعالیٰ کی نظروں میں کام کرنا چاہیئے۔ گو ریلوے والوں نے ہمیں نہیں ٹوکا۔ مگر اللہ تعالیٰ کو علم ہے کہ میں نے بلا ٹکٹ سفر کیا تھا۔ اب ریلوے کو کرایہ دینے کا یہی طریقہ ہے۔ کہ ایک ٹکٹ فالتو لیکر پھاڑ دیا جائے۔

اکتوبر ۱۹۴۳ء میں آپ دل کی بیماری میں مبتلا ہوگئے۔ میں نے دہلی میں علاج کرایا۔ تو دو ماہ کے علاج سے حالت اچھی ہوگئی۔ ۱۸ فروری ۱۹۴۴ء کو میں نے ایک نہایت ڈراؤنا خواب حضرت قبلہ کے متعلق دیکھا۔ دو دن بعد تار آگیا۔ کہ آپ خطرناک طور سے بیمار ہیں۔ میں کالکا پہنچا۔ تو حالت فی الواقعی بہت نازک تھی۔ اللہ تعالیٰ کے بھروسے میں نے دہلی والا علاج شروع کردیا۔ اور دن رات محنت شاقہ برداشت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فضل کیا۔ کچھ صحت ہوگئی۔ تو خاکسار نے دریافت کیا۔ اب کیا ارادہ ہے۔ فرمانے لگے۔ میں تو خواہ راستہ میں ہی مرجاؤں۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدموں میں جا کر لیٹونگا۔ مجھے جس طرح بھی ہوسکے قادیان لے چلو۔ چلنے کے قابل نہ تھے۔ اس لئے خاکسار نے ایک بچہ کی طرح گود میں اٹھا کر ریل میں سوار کرایا۔ اور اسی طرح امرتسر اور قادیان میں گاڑی سے اُتارا۔

یہاں پہنچکر چند دن حالت اچھی رہی۔ مگر پھر یک دم نازک ہوگئی۔ فرمانے لگے۔ میرا وقت قریب ہے۔ میں مرنے سے پہلے پرانے دوستوں سے ملنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ میرے بلانے پر حضرت مفتی محمد صادق صاحب۔ جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب۔ جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب ملاقات کے لئے یکے بعد دیگرے تشریف لائے۔

آخر ۴ مارچ بوقت ۷ بجے شام جبکہ خاکسار ڈاکٹر محمد احمد صاحب کو بلانے گیا ہوا تھا۔ یہ نیکی کا مجسمہ اور فرشتہ سیرت انسان نہایت پاکیزہ زندگی بسر کرکے ۷۱ سال کی عمر میں اپنے خالق حقیقی سے جا ملا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

حضرت اقدس نے قبلہ والد صاحب کو قطعہ خاص میں جگہ دی۔

جہاں مجھے حضرت قبلہ کے انتقال کا صدمہ ہے۔ وہاں مجھے یہ خوشی بھی ہے کہ اُن کا انجام نہایت شاندار ہوا۔ اور جو اسباب اُن کو یہاں لانے میں اللہ تعالیٰ نے مہیا فرمائے۔ وہ میرے وہم میں بھی نہ تھے۔ والدین کا قادیان لانا۔ سامان کا پیک ہو جانا۔ جائداد کا اتنی جلدی ٹھیک ہو جانا۔ یہ سب ایسی باتیں تھیں کہ میں ان میں اللہ تعالیٰ کے ہاتھ کو نمایاں طور سے کام کرتے دیکھتا تھا۔

اخیر میں میں اُن سب دوستوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے حضرت والد صاحب کی بیماری کے دوران میں اور پھر وفات پر کسی نہ کسی رنگ میں ہمدردی کی۔ اور درخواست کرتا ہوں کہ وہ دُعا کریں۔ اللہ تعالیٰ خاکسار اور خاکسار

اپنے ایک رفیق صحابی شیخ محمود احمد صاحب عرفانی کی یاد میں

(از جناب قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل)

میرے شہید قوم کا ماتم خموش ہے — اپنی زباں سے کچھ کہیں یہ کس کو ہوش ہے

راضی رضائے قادرِ مختار پر ہیں ہم — آنکھوں سے آنسو بہتے ہیں اور دل میں جوش ہے

ٹوٹا عصائے پیر۔ کٹھن منزلِ حیات — بارِ صد آرزو وُ تمنا بدوش ہے

اللہ ہی اِس مُسافرِ بےکس کا ہے نصیر — جسکی زباں خموش ہے دلمیں خروش ہے

دُنیا مری اداس۔ طبیعت نراس ہے — سمجھے تھے جسکو پاس۔ وہ دُور کوش ہے

اُنیس (۱۹) فروری کی المناک شب کی یاد! — سوہانِ روح از پئے ہر بادہ نوش ہے

دُنیا میں زندگی تری دیکھی ہمہ عمل — یُوں ہوتے احمدی ہیں ندائے سروش ہے

ہر دلعزیز مسلم و ہندو و سکھ تھا تو — گو جانتے تھے غیرتِ دینی کا جوش ہے

گُلکار تھا زمینِ سخن میں ترا قلم — تیری بساطِ علم کفِ گلفروش ہے

اچھا ملینگے حشر کے دن رخصت اے رفیق — جنت میں منتظر ترا انعام دوش ہے

دُنیا سرائے فانی ہے اسمیں ہے چل چلاؤ — سُن لے وہ جس کا گوش حقیقت نیوش ہے

ہم پر ہمیشہ لطف و کرم کی نگاہ رکھ — اللہ! بیکسوں کا تو ہی پردہ پوش ہے

شیدائے اہلِ بیعتِ مسیحا تو چل بسا

اَب کس سے حالِ دل کہے اکمل خموش ہے

تحریک جدید کی پانچہزاری فوج

جو لوگ "تحریک جدید کے جہاد" میں مالی قربانیاں کر رہے ہیں اور جنہوں نے متواتر دس سال تک اس میں حصہ لیا ہے ان کے نام ایک کتاب میں چھاپ دیئے جاویں گے۔ اور ان کو حضرت مصلح موعود بفضل عمر خلیل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دستخطی چٹھی جس میں ان کا دس سالہ وصول شدہ حساب درج ہوگا۔ بطور سرٹیفکیٹ ارسال کی جائے گی۔ پس "تحریک جدید کا ہر مجاہد کوشش کرے کہ اس کا نہ صرف سال دہم کا چندہ جلد سے جلد ادا ہو۔ بلکہ اگر اس کے ذمہ گذشتہ سالوں میں سے کسی سال کا بقایا ہو یا کوئی سال خالی ہو تو وہ بھی ادا کرے کیونکہ ایسے شخص کو حضور ایدہ اللہ دستخطی چٹھی نہیں ارسال کی جاوے گی۔ اور نہ ہی اس کا نام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچہزاری فوج کے سپاہیوں کے رجسٹر میں لکھا جائے گا۔ اس لئے ہر مجاہد کوشش کرے کہ سال دہم کے چندے کے ساتھ ہی اس کا بقایا وغیرہ بھی اگر ہو تو ادا ہو جائے۔

دوستوں کو معلوم ہے ۳۱ رمئی کے بعد تحریک جدید کی تبلیغی مرکزی فنڈ کی قسط ادا کی جاتی ہے۔ ضروری ہے کہ وہ احباب جن کے سال دہم کے وعدے ہیں وہ ۳۱ رمئی تک اپنے وعدے سالم ادا کر دیں۔ لیکن اگر کوئی صاحب کسی خاص مجبوری سے سالم ادا نہ کر سکیں تو اپنے وعدے کا بڑا حصہ ادا کر دیں تا قسط کے ادا کرنے میں وقت نہ ہو۔ کیونکہ اگر قسط وقت پر ادا نہ ہو تو دس فیصدی ہرجانہ دینا پڑتا ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی یاد رہے۔ کہ ۳۰ رمئی کو حضرت امیر المومنین کے حضور ان احباب کے نام دعا کے لئے پیش کئے جائیں گے۔ جن کے وعدے سو فیصدی مرکز میں داخل ہو جائیں گے یا ان کارکنوں کے نام جو اپنی جماعت کا وعدہ بحیثیت جماعت سو فی صدی داخل کرائیں گے بیرون ہند کی ہندوستانی جماعتیں یا افراد کے لئے یا ان احباب کے لئے جو فوجی خدمات کے سلسلہ میں سمندر پار ہیں۔ ادائیگی کی میعاد ۱۲ جولائی تک ہے۔ کیونکہ ایسے احباب کی فہرست اول اعد جولائی کو حضور کی خدمت میں پیش کی جائے گی۔ پس بیرون ہند کی جماعتیں اور افراد اور سمندر پار کے فوجی دوست اپنے وعدے ۱۲ رجولائی تک بصورت چیک ڈیمانڈ ڈرافٹ۔ اور پوسٹل آرڈر داخل کرنے کی بارہ جہد کریں۔

اسیطرح زمیندار جماعتوں کے لئے ۱۳ جولائی آخری تاریخ ہے۔ لیکن بعض کی فصل پہلے نکل آتی ہے جوں جوں فصل نکلتی جائے۔ وہ ادا کرتے جائیں۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

چندہ جلسہ سالانہ ۱۹۴۳ء کے متعلق جماعتوں کی اطلاع کیلئے ضروری اعلان

۸ رمئی کو مجلس مشاورت کے موقع پر جو فہرست چندہ جلسہ سالانہ کے تعلق بجٹ اور وصولی کی پیش کی گئی تھی اس میں ۲۸۱ جماعتیں ایسی تھیں۔ جن کی طرف سے فروری ۱۹۴۴ء کے آخیر تک کچھ بھی چندہ جلسہ سالانہ وصول نہ ہوا تھا۔ اور جن کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا تھا کہ نظارت ہذا دو ماہ تک ایسی جماعتوں سے چندہ وصول کر کے رپورٹ کرے

اس پر ان جماعتوں کو ایک خط ۵ ہم اکو بھجوایا گیا۔ مگر افسوس ہے کہ اس وقت تک بہت ہی کم جماعتوں نے اس طرف توجہ کی ہے۔ لہٰذا باقی ماندہ جماعتوں کے عہدیداران کو تاکید کی جاتی ہے۔ کہ وہ پوری تندہی سے اپنی جماعت کے احباب سے چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کا انتظام کر کے ماہ مئی کی بیس تاریخ تک چندہ جلسہ سالانہ بھجوا دیں۔ ایسی جماعتوں کی فہرست حسب ذیل ہے۔

دارالصناعت قادیان	ننکانہ صاحب	خانپور	چک ۱۲۲/۹۰ R	جگراؤں	بیلو کرناہ
کھارا	چک ۵۰ ش	چک امرال ضلع	چیچہ وطنی	رائے کوٹ	باندی
لنگرداماں (ڈسکہ)	کھیرہ بیانہ	راولپنڈی	چک ۲۱۵/E.B	علی پور کھنہ ناکہ چرا	نانوری
ڈلہ	کوٹ تارڑ	پنڈی گھیب	چک ۲/10 R.A	شیرپور خورد	چک ۸ اکیوالہ
بھابھڑہ	کالونکے سیلے	کندیاں	موچی لکھا	سنگرور	نصرت آباد اسٹیٹ
نادون	سہائکے چھٹہ	پچنند	چک ۹۶/۱۲۲	بنوڑ	کوٹڑی
ڈلہوزی	مانگٹ	ہرنولی	سکھانند	اٹرپور	اٹاوہ
کوٹی افغاناں	بھناوالی	راجن پور	طالوانالہ	طیب گڑھ	انچیلی
اڑپنڈی	ڈسٹھو درکاں	بستی مندرانی	سلیمانکی ہیڈورکس	محمود پور	مرادآباد
بدو وال	کھیوہ چک ۴۲	داتہ	للیانی	کلانور (رہتک)	رام پور
چھنیہ ریت والا	ٹھٹہ کالو چک ۴۶	پاڑہ چنار	کوٹ کپورہ	کانپور	مسکرا
ننگل دندھیر	کوٹ غلام چک ۱۲۸ پ	شیخ محمدی اندرون	مندر کلاں	کرنال	بنارس
دھرگ میانہ	چک ۲۲ ب	ہری پور	ملندپور	سری نگر	امروہہ
ڈچھی	چک ۶۳ نفوذ	حصاری	بہرام	اکھنور	علی پور کھیڑا
میادی نانوں	چک ۳۳ گ	لالکاں	بھاگیا ارائیں	دھرون	سانڈھن
ساہووال	چک جھبرہ	اوچ	ماڑی میاں وال	ماڑی پاریگام	بیگم سرائے
کوٹلی مہرزادن	لالیاں	حسن پور	بُوجیاں خورد	زورہ مانلو	کھلاڑی
موتلہ	چک ۸۲-۸۷	چک ۵۶۲ و	بوہیاں	پان پور	موہ کھنڈدار
کوٹلی کھیڑا	کھلووال	۵۴۳	فریال	کھنہ پور	پوری
پنج ورکس سیالس	چک دوداچ	احمد پور شرقیہ	ایرانہ خورد	بھابڑہ	ننگلا مقام سمدانی
چیادی	منڈی بہاؤ الدین	چک ۱۰۳	برم پور	موسال	بہاگ پور
لودیکے	جسوکے	چک ۱۶۵	گودھیانہ	اندواہ	شنگرہ
احمدیہ ہوسٹل لاہور	میانہ گوندل چک ۳۰	علی پور مظفرگڑھ	برم پور گڑھ شنکر	واہ شیر خان	احمدی آباد
چک ۲۷ علی پور حمزہ	پنڈی لالہ مراد	منڈی یزمان	بینام	سکھر	بنگلور مدراس
رائیونڈ	بھوجیال کلاں	چک ۱۶۹	تھمیدہ	نسیم آباد مرزا نام	کوڈالی
چھانگا مانگا	کلر کہار	چک ۲۳	بہووال جھینیاں	چک ۱۲	کودتالی منگلور
کوٹ محمد امیر	دھریالہ جالپ	چک ۱۸۱	ملوٹ	میرپور خاص	مظفرگڑھ

اگر ان جماعتوں کے قریب کوئی اور جماعت ہو تو ان جماعتوں کے عہدہ داران کو بھی چاہئیے کہ اپنے قریب کی جماعت کو بیدار کرنے کی پوری سعی کریں۔ اور جو کارروائی وہ اس سلسلہ میں کریں اس کی اطلاع مجھے بھی بھجوا دیں۔

ناظر بیت المال

زعماء و مہتمم صاحبان انصار اللہ

دستور اساسی جدید کے ماتحت ہر مہتمم انصار کو اپنے اپنے شعبہ کی پندرہ روزہ رپورٹ بذریعہ زعیم مقامی مرکز میں بھیجنی ضروری ہے لیکن اس پر ابھی تک باقاعدگی سے عمل نہیں کیا جا رہا۔ جس کی وجہ سے مرکز اس کی کارگزاری سے بالکل بے خبر رہتا ہے۔ ضروری ہے کہ ہر ایک شعبہ کا مہتمم یعنی مہتمم مال۔ تبلیغ۔ تعلیم و تربیت۔ اور مہتمم عمومی اپنے اپنے حصہ کی رپورٹ ماہانہ بذریعہ زعیم مقامی مرکز میں بھجوائے۔ اور زعیم کا فرض ہے کہ جس مہتمم کی طرف سے رپورٹ نہ ملے اس سے تقاضا کر کے رپورٹ لے اور اپنے ریمارک کے ساتھ مرکز میں بھیج دے۔ اس میں سستی نہ ہو

شیر علی صدر مرکزیہ مجلس انصار اللہ

سال ہفتم کا دوسرا امتحان "نظام نو"

مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام سال ہفتم کا دوسرا امتحان انشاء اللہ ۲ وفا (جولائی) بروز اتوار منعقد ہوگا۔ اس امتحان کے لئے حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جلسہ سالانہ کی تقریر "نظام نو" کو بطور نصاب مقرر کیا گیا ہے

اس کتاب میں حضور نے دنیا کے موجودہ تمدنی اور معاشرتی امور پر سیر کن بحث کرتے ہوئے ان کے نقائص کو پوری شرح اور بسط سے پیش کیا ہے اور اس کے مقابلہ میں دنیا کے آئندہ نظام کو پیش کیا ہے جو دنیا میں امن اور صلح قائم کرنے کا موجب ہوگا۔ اور دنیا سے دکھ تنگی اور بدامنی کے ازالہ کا موجب ہوگا اس لحاظ سے تمام خواندہ احباب کا فرض ہے کہ اس امتحان میں شامل ہو کر استفادہ کریں۔ امید ہے احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہونگے

خاکسار عبد اللطیف ناظم مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ

میک ایمرشن ہیٹر AC/DC ۴۰۰ واٹ -/10 فی زیادہ سے زیادہ
" " ۶۰۰ واٹ -/11 " " "
" " ۷۵۰ واٹ -/12 " " "
میک لائٹ ڈبرائے AC) 3/12 " " "
ہماری چند مصنوعات
کی پرچون قیمتیں اوپر درج ہیں ——— اگر ان میں سے کوئی چیز کسی مقامی دکاندار سے نہ مل سکے تو
براہ راست ہم سے طلب فرمائیں
خرچ ڈاک ان کا علاوہ ہوگا۔ دکاندار صاحبان کو ان کی فرمائش پر تھوک نرخنامہ بھیجا جا سکتا ہے۔
میک ورکس قادیان (پنجاب)

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لاہور ۳ مئی۔ پنجاب گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ اپنے دفاتر کو شملہ لیجانے کا سلسلہ غیر معین عرصہ کے لئے بند کر دیا جائے۔

کلکتہ ۳ مئی۔ تین مریضوں کے متعلق جو کل ہسپتال میں داخل کئے گئے۔ شبہ ہے کہ طاعون میں مبتلا ہیں۔

امرتسر ۳ مئی۔ ڈاکٹر کچلو کے ہاں راولپنڈی سے برات آئی۔ سٹیشن پر پہنچکر معلوم ہوا۔ کہ ایک سوٹ کیس جس میں آٹھ ہزار روپیہ بصورت زیورات و نقدی تھا۔ غائب ہے۔

واشنگٹن ۳ مئی۔ بحیرہ روم میں ایک امریکن جہاز غرق ہو گیا۔ جس میں ۴۹۸ زخمی تھے۔ وہ سب کے سب ڈوب گئے۔

لاہور ۳ مئی۔ پنجاب یونیورسٹی کے امتحان میٹرک کا نتیجہ ۱۹ مئی کو نکلے گا۔

لنڈن ۳ مئی۔ شاہ جاپان سخت بیمار ہے۔ انداسے ایک خطرناک قسم کا سرطانی پھوڑا نکلا ہوا ہے۔ مگر جاپانی لیڈر اس خبر کو عوام سے مخفی رکھ رہے ہیں۔

امرتسر ۳ مئی۔ ایک خاتون جنت بی بی صاحبہ نے عدالت میں دعویٰ دائر کر رکھا تھا کہ میں مشرقی صاحب (بانی تحریک خاکساران) کی بیوی ہوں۔ اور ان کا ایک بچہ بھی ہے۔ مجھے اور بچہ کو ان سے گذارہ دلوایا جائے۔ مشرقی صاحب نے عدالت میں بیان دیا۔ کہ یہ میری بیوی ہرگز نہیں اور نہ یہ میرا لڑکا ہے۔ اس پر مدعیہ نے کہا۔ کہ اگر مدعا علیہ قرآن شریف اٹھا کر قسم کھالے۔ کہ میں اس کی بیوی نہیں۔ تو میں اپنے دعویٰ سے دست بردار ہو جاؤنگی۔ مشرقی صاحب نے مطلوبہ حلف اٹھا لیا۔ اور عدالت نے دعویٰ خارج کر دیا۔

میمن سنگھ ۳ مئی۔ مقامی ریلوے سٹیشن پر ان لوگوں کی سخت بھیڑ بھاڑ ہے جو آسام سے نکل کر جا رہے ہیں۔

بمبئی ۳ مئی۔ پولیس کمشنر نے اعلان کیا ہے کہ ۱۴ اپریل کو جو دھماکہ ہوا۔ اس میں ایک پولیس آفیسر اور ۳۴ کنسٹیبل ہلاک ہوئے۔

بمبئی ۳ مئی۔ گاندھی جی کی صحت میں چونکہ ابھی کوئی خاص اصلاح نہیں ہوئی۔ شاید ڈاکٹر بی۔ سی۔ رائے پھر آپ کے معائنہ کے لئے آئیں۔

لنڈن ۳ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ جرمنوں نے یوگوسلاویہ میں مارشل ٹیٹو کے مقبوضہ علاقہ پر حملہ کر دیا ہے۔

دہلی ۳ مئی۔ سرکاری حلقوں کی اطلاع ہے۔ کہ حکومت ہند جنگ کے دوران میں نئے ٹیکس نہیں لگائیگی۔ اس بارہ میں حکومت کی طرف سے غالباً اعلان کیا جائیگا۔

دہلی ۳ مئی۔ اندازہ کیا گیا ہے۔ کہ اس سال ہندوستان میں گندم کی کل پیداوار ایک کروڑ تیس لاکھ ٹن ہو گی۔ جو گزشتہ سال کی نسبت چھ لاکھ ٹن کم ہے۔

دہلی ۳ مئی۔ جنرل سٹلویل نے اعلان کیا ہے۔ کہ اتحادی افواج نے شمالی برما میں ۷۵۰۰ مربع میل علاقہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ اب تک سات ہزار جاپانی موت کے گھاٹ اتارے جا چکے ہیں۔

لنڈن ۳ مئی۔ اسوقت خلیج بنگال میں برطانی آبدوزیں مصروف عمل ہیں۔ اور جاپانی جہازوں کی آمدورفت کے راستے سخت مخدوش کر رکھے ہیں۔ سنگاپور کے قریب تین جاپانی جہاز غرق کر دئے گئے۔ اور ایک جاپانی جنگی جہاز بحر ہند میں ڈبو دیا گیا۔

کراچی ۳ مئی۔ حروں کے ایک گروہ نے مسلح ہو کر چند دیہات کو لوٹ لیا۔ ایک گاؤں سے وہ پچاس ہزار روپیہ کی نقدی اور زیورات لے گئے۔

واشنگٹن ۳ مئی۔ امریکن آبدوزوں نے بحرالکاہل میں ایک درجن جاپانی جہاز غرق کر دئے۔

لنڈن ۳ مئی۔ سپین نے امریکہ اور برطانیہ سے سمجھوتہ کر لیا ہے۔ تانجیر کا جرمن سفارت خانہ بند کر دیا جائے گا۔

لنڈن ۳ مئی۔ وزراء اعظم کی کانفرنس میں یورپ پر حملہ اور بحرالکاہل میں جاپانیوں کے خلاف اقدام کے سوال پر غور کیا گیا۔

دہلی ۳ مئی۔ سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ شمالی برما میں دشمن کی کچھ اور چوکیاں برباد کر دی گئی ہیں۔ چینی فوجیں برابر آگے بڑھ رہی ہیں۔ چھینا کے دریا پر بھی دشمن سے جھڑپیں ہو رہی ہیں۔ کوہیما کے محاذ پر دشمن کی کئی چوکیوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ دشمن سخت مقابلہ کر رہا ہے۔ اتحادی طیارے اپنی فوجوں کا ہاتھ بٹا رہے ہیں۔ موسم کی خرابی کی وجہ سے جنوبی علاقہ میں سرگرمیاں کم رہیں۔ امپھال کے شمال اور مشرق میں اتحادی فوج کچھ اور آگے بڑھ گئی ہے۔ پلیل کے پاس دشمن کے گشتی دستوں سے جھڑپیں ہوتی رہیں۔ اراکان۔ کالاڈان کے علاقہ میں اپنی چوکیوں کو زیادہ مضبوط کرتے ہوئے اتحادی فوج نے ایک گاؤں خالی کر دیا ہے۔ دشمن کے رسد اور کمک کے رستوں پر۔ نیز ریلوے یارڈوں اور ہوائی میدانوں پر شدید بمباری کی گئی۔

واشنگٹن ۳ مئی۔ نیوگنی میں اتحادی فوج الکس ہافن سے ۵ میل آگے بڑھ گئی ہے۔ دشمن مقابلہ نہیں کر رہا۔

لنڈن ۳ مئی۔ اتحادی طیاروں نے جرمنی اور فرانس میں دشمن کے ٹھکانوں پر سخت حملے کئے۔ روہر میں ایک کیمیاوی کارخانہ کو نشانہ بنایا گیا۔ جو یورپ میں سب سے بڑا کارخانہ ہے۔ آدھ گھنٹہ تک اس پر بمباری ہوتی رہی۔ اور سخت آگ لگ گئی۔ دشمن کے پانیوں میں بارودی سرنگیں بھی بچھائی گئیں۔ بحیرہ روم کا ہوائی بیڑہ گزشتہ پانچ راتوں سے جنیوا پر حملے کر رہا ہے۔ لیگ ہارن کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ شمالی اٹلی میں رسد اور کمک کے رستے پر نیز روم اور فلورنس کے درمیان ریلوے پلوں کو تباہ کر دیا گیا۔ دشمن کے کئی دستوں نے حملے کئے۔ مگر سب ناکام کر دئے گئے۔

ماسکو ۳ مئی۔ روسی اعلان میں بتایا گیا ہے کہ صرف مقامی جھڑپیں ہوئیں۔ روسی طیاروں نے جرمن فوجوں سے بھری ہوئی گاڑیوں کو سخت نقصان پہنچایا۔

لنڈن ۴ مئی۔ ہوائی وزارت نے اعلان کیا ہے کہ ہالینڈ کے صدر مقام ہیگ میں ایک مکان میں جرمنوں کے ہزاروں ضروری کاغذات تھے۔ اس مکان پر حملہ کرنے کے لئے بعض ہوابازوں کو خاص ٹریننگ دی گئی۔ اور اس مکان کا ایک نمونہ تیار کیا گیا۔ انہیں ہدایت تھی کہ اس مکان پر اس طرح حملہ کیا جائے کہ اردگرد کے مکانوں کو نقصان نہ پہنچے اس پر صرف ایک ہی حملہ کیا جا سکتا تھا کیونکہ ناکامی کی صورت میں جرمن اپنے کاغذات منتقل کر لیتے۔ چنانچہ چھ برطانوی طیاروں نے اس پر حملہ کیا۔ اور بہت ہی نیچے اڑتے ہوئے ایسی بمباری کی کہ مکان بالکل تباہ ہو گیا۔

بمبئی ۴ مئی۔ آتشزدگی سے تباہ شدہ علاقوں سے ملبہ ہٹانے کا کام جاری ہے۔ اسوقت تک اناج کی ۲۵ ہزار بوریاں برآمد کی جا چکی ہیں۔ جو اچھی حالت میں ہیں۔ سونے اور چاندی کے بہت سے زیورات بھی ملے ہیں۔

لنڈن ۴ مئی۔ اتحادیوں کی بمباری کے نتیجہ میں جرمنی اور اسکے مقبوضہ علاقوں میں ریلوں کی حالت سخت ابتر ہو چکی ہے۔ جو سفر پہلے دو گھنٹہ میں طے ہوتا تھا۔ اس پر اب دس گھنٹہ